انجمن بہبودی مریضاں ڈنمارک و پاکستان دینہ ضلع جہلم

انجمن بہبودی مریضاں ڈنمارک و پاکستان دینہ ضلع جہلم نے ڈنمارک میں بسنے والے ہم وطن مخیر بہن بھائیوں کے مالی تعاون سے دکھی بے یارومددگار بینائی سے محروم لوگوں کی بینائی بحال کرنے میں اپنا فرض نبھایا ہے۔یہی نہیں بلکہ بیوہ غریب خواتین ،یتیم بچوں کی تعلیم و تربیت ، سلائی کڑھائی میں نمایاں کام کیا ہے اور ملک میں کوئی آفت آئی ہو خواہ زلزلہ ہو یا کوئی طوفان ہو پاکستان میں ہو یا کسی دوسرے ممالک میں ہو۔انجمن بہبود مریضاں نے اپنا حصہ ضرور ڈالا ہے۔انجمن بہبودی مریضاں دینہ ضلع جہلم نے ڈنمارک سے اپنے ہم وطن مخیر بہن بھائیوں کے مالی تعاون سے غریب دکھی لاچار لوگوں کی بینائی کا کام شروع کیا تو مختلف علاقوں میں آنکھوں کے علاج کے لیے مفت کیمپ کا انعقاد کیا جس میں گوجر خان سوہاوا ڈومیلی دینہ سرائے عالمگیر کھاریاں ضلع گجرات شامل ہے۔جبکہ آزاد کشمیر چکوال اور دور دراز علاقوں سے آ کر لوگوں نے آنکھوں کے مفت اپریشن کرائے اور 1990ء سے 2005 تک 3139 دکھی بے یارو مددگار لوگوں کی آنکھوں کے کامیاب اپریشن کیے جا چکے ہیں اور یہ لوگ اپنی بینائی کی بحالی کے بعد آپ اپنی روز مرہ کی محنت مزدوری سے اپنے بال بچوں کا سہارہ بنے ہوئے ہیں۔جب کہ 17478 لوگوں کی آنکھوں کا مفت معائینہ کر کے اُنہیں مفت ڈراپس دے کر فارغ کر دیا گیا۔بینائی کی نعمت حاصل کر لینے والے یہ ہزاروں لوگ مرد اور خواتین کے ہزاروں ہاتھ شب و روز دعا کے لیے اُٹھتے ہیں۔اُن لوگوں کے حق میں جن لوگوں نے ان غریب لوگوں کی بینائی کی بحالی میں اپنا مالی تعاون دیا اور یہ ایک اپریشن پرائیویٹ ڈاکٹر سے کرایا جائے تو اُس پر اُٹھنے والا خرچہ بمعہ عینک تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ 3139 اپریشن کی رقم تقریباً سوا دو کروڑ روپے کا کام کیا گیا۔ اسی طرح جو غریب لوگوں کی آنکھوں کا معائینہ ہوا .... 7478 مریض اگر ایک سو روپیہ فیس پرائیویٹ ڈاکٹر کو دی جائے تو اُس کے حساب سے یہ رقم تقریباً ایک لاکھ پچہتر ہزار روپیہ بنتی ہے 175000 اِسی طرح ہر کیمپ میں مریض کی آنکھ کا معائینہ کے بعد جس مریض کی آنکھ کا اپریشن نہیں کیا جاتا اُن کو 12 روپے سے 18 روپے تک کے مفت ڈراپس دیئے جاتے رہے ہیں اور 21 کیمپ لگائے گئے ہیں۔جن کا اوپر ذکر کیا گیا۔الغرض یہ جتنا کام ہوا ہے۔1990 سے لے کر 2005ء تک ہوا۔یہ اڑھائی کروڑ روپے سے زیادہ کا کام ہوا جبکہ خرچ صرف چند لاکھ ہوا ہے اور اب خدا کے فضل و کرم سے اور ضلعی حکومت کے تعاون سے تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال جی ٹی روڈ دینہ کے اندر بائیس لاکھ روپے 2200000 کی لاگت سے آنکھوں کا ہسپتال مکمل ہو گیا ہے۔اس ہسپتال کی تعمیر میں اپنے ہم وطن بہن بھائیوں نے مخلوق خدا کی خدمت کے لیے اور اپنے لیے اور اپنے والدین کی بخشش کے لیے انگلینڈ اور ڈنمارک سے چالیس ہزار روپے سے ڈیڑھ لاکھ کا عطیہ دیا جو کہ 18 لاکھ سے زیادہ کی رقم ہے اور یہ تمام مخیر حضرات پاکستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھتے ہیں۔مگر اللہ کا قرب چاہنے والوں کے نزدیک کوئی سرحد نہیں ہوتی اور جو جدید آنکھوں کی مشینری خریدی گئی ہے وہ 1075000 روپے کی خریدی گئی اور انجمن کے عہدے داران کے فیصلے کے مطابق جن حضرات نے چالیس 40000 روپے سے یا اس سے زیادہ کی رقم دی ہے اُن حضرات کے نام کی تختی ہسپتال کے اندر لگا دی گئی ہے تا کہ جب غریب لوگ ہسپتال میں علاج کی غرض سے آئیں تو ان حضرات کا نام اور علاقہ دیکھ کر دعائیں دیں کہ یہ وہ دکھی انسانیت کی دلی ہمدردی رکھتے ہیں اسی طرح میڈیا اور اخبارات نے بہت زیادہ تعاون دیا ان کے نام کی بھی تختی لگا دی گئی۔تا کہ اُن لوگوں کو یہ علم ہو کہ دیارِ غیر میں بسنے والے ہماری مشکلات دور کرنے میں اپنا کردار اور حق ادا کر رہے ہیں۔میرے بہن بھائیو! میں آپ سب کا شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے دامے درمے سخنے اپنا مالی تعاون دیا اور خدا کے فضل و کرم سے اور تمام بزرگوں اور بہن بھائیوں کے تعاون اور اعتماد سے دینہ جی ٹی روڈ پر واقع آنکھوں کا ہسپتال مکمل ہو کر بمعہ عملہ دکھی انسانیت کی خدمت کے لیے حاضر ہے۔اس انجمن کے نزدیک نہ کوئی علاقہ کی حدود ہے نہ کوئی مذہب جہاں کہیں سے کوئی آئے وہ اپنا علاج مفت کرا سکتا اور ساتھ ہی انشاءاللہ نومبر سے مستحق شہر میں آنکھوں کا مفت کیمپ لگانے کا پروگرام ہے اسی لیے مجھے شعر یاد آیا ہے۔

بجھ نہ پائیں یہ شمعیں ان کو پھر سے جلا دو
میری آنکھیں میرے دشمن کو لگا دو

بینائی کا ہونا اتنا ضروری ہے کہ خدا دشمن کو بھی اس سے محروم نہ کرے کیونکہ آنکھ سے انسان دیکھ کر خدا کی دی ہوئی نعمت کو دیکھ سکتا ہے اور اللہ کی وحدانیت پر ایمان و یقین لا سکتا ہے۔

علاوہ ازیں ہسپتال کی دوسری منزل پر زچگی کے وارڈ بنوانے کا کام اس سال کے آخر تک شروع کیا جائے گا۔کیونکہ غریب گھروں کی خواتین اکثر ڈاکٹروں کی فیس دس سے پندرہ ہزار روپے کا مطالبہ کرتے ہیں اور ڈاکٹر حضرات کو پتہ ہوتا ہے کہ اس نازک وقت پر ہم جو بھی مطالبہ کریں گے وہ پورا کریں گے گھر والے مطالبہ پورا نہیں کر پاتے تو وہ غریب خواتین موت کے منہ میں چلی جاتی ہیں اور ماضی کی طرح تمام بہن بھائیوں کی خدمت میں گزارش ہے جو بہن بھائی اس نیک کام میں حصہ لینا چاہیے اپنے لیے یا کسی رشتہ دار کے لیے اُن کے نام کی پلیٹ ہسپتال کے اندر لگائی جائے گی اور اس کے لیے رقم ہے وہ کم از کم دو ہزار کراؤن یا بیس ہزار پاکستانی روپیہ اُمید کرتا ہوں کہ دکھی ماؤں بہنوں کی مدد کے لیے ہماری مائیں بہنیں آگے آ کر اس نیک کام میں حصہ ڈالیں گی جو کہ آنے والی نسل کے لیے سبق ہوگا۔اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔علاوہ ازیں انجمن کا ایک دستکاری سکول بھی ہے جس میں سلائی، کڑھائی بنائی کی تمام قسم کی مشینری موجود ہے جس سے غریب، بیوہ، خواتین اور یتیم بچیوں کو مفت تربیت دی جاتی ہے۔جو کہ آج سات سو کے قریب سلائی کڑھائی بنیائی کی مکمل تربیت حاصل کر کے اپنے گھروں کی چار دیواری میں اپنی عزت کی حفاظت کرتے ہوئے محنت مشقت کر کے ہی محتاجی کے بغیر اپنے گھر اور بال بچوں کی کفالت کر رہی ہیں اور یہ بہن بیٹیاں بھی اُن تمام حضرات کے لیے دعائیں کرتی ہیں جنہوں نے مالی تعاون دے کر ان کی عزت افزائی کی۔خدا کا شکر ہے رمضان کا مہینہ آ گیا ہے جس کی تمام بہن بھائیوں کو مبارکباد دیتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ خداوند کریم ہم سب کو اگلے رمضان المبارک نصیب کرے آمین۔میری اپیل ہے تمام ہموطنوں سے کہ ماضی کی طرح اپنی طرف سے صدقہ زکوٰۃ اور فطرانہ سے دکھی بے یارومددگار لوگوں کی انجمن بہبودی مریضاں کے ذریعے مدد کریں اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

دعاگو **حاجی محمد اقبال**

اکاؤنٹ نمبر Danskbank-kontorno 3144043138

سرپرست انجمن بہبودی مریضاں ڈنمارک و پاکستان دینہ ضلع جہلم

معلومات کے لیے ڈنمارک میں پتہ وفون وفیکس
Storkebakken15 2400 Copenhagen N.V
Tlf: +45-38282426
www.giftofsight.info ویب سائٹ

پاکستان میں معلومات کے لیے
ہسپتال کا فون نمبر
0544-635944

انجمن بہبودئ مریضاں ڈنمارک پاکستان کے پراجیکٹس کا معائنہ

ڈنمارک کے مشہور دانشور اور مصنف محمد اسلم علی پوری نے پاکستان جا کر ڈنمارک اور یورپ کے پاکستانیوں کی امداد سے انجمن بہبودئ مریضاں ڈنمارک پاکستان کے تحت قائم کردہ مراکز کا بنفس نفیس معائنہ کیا اور عوام سے پرزور اپیل کی کہ وہ دین و دنیا میں کامیابی کے لیے انجمن مریضاں کا بھرپور مالی اخلاقی اور مادی طور پر ساتھ دیں۔

آنکھوں کے مریضوں کیلئے علاج اور آپریشن کیلئے قائم کردہ اقبال آئی بلاک کا بیرونی منظر

گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول دینہ میں تحفتاً بنوائی گئی اقبال سائنس لیبارٹری کے باہر سکول کے ہیڈ ماسٹر کے ساتھ محمد اسلم علی پوری

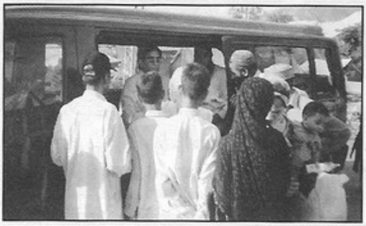

محمد اسلم علی پوری مظفر آباد آزاد کشمیر میں انجمن کے زیر اہتمام متاثرین میں سامان تقسیم کر رہے ہیں

مصیبت زدہ افراد کیلئے ڈنمارک سے بھیجے گئے کمپیوٹرز سر سید ماڈل سکول گڑھی دوپٹہ (آزاد کشمیر) کو بطور تحفہ دیئے گئے

غریب اور نادار بچیوں کا مستقبل سنوارنے کیلئے قائم شدہ الاقبال دستکاری سکول

زلزلہ زدگان کیلئے انجمن بہبودئ مریضاں ڈنمارک پاکستان کا میڈیکل کیمپ

بچیاں سلائی اور کڑھائی سیکھ کر اپنے خاندانوں کی مدد کر رہی ہیں

آنکھوں کے آپریشن کا ایک منظر، یہ آپریشنز ڈنمارک اور یورپ میں مقیم پاکستانیوں کے تعاون سے کیے جاتے ہیں